بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۱ جمادی الاوّل ۱۳۸۸ھ ۱۶ ظہور ۱۳۴۷ ہش ۱۶ اگست ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۸۴

167

اخبار احمدیہ

۔۔ ۰ ربوہ ۱۵ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تا حال کراچی تشریف فرما ہیں مورخہ ۱۳ ظہور کی دوپہر کو یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ۱۲ ظہور کی صبح کو بلڈ پریشر گر جانے کی وجہ سے حضور کی طبیعت ناساز رہی۔ مگر ۱۳ کی صبح کو طبیعت بہتر ہو گئی۔ الحمد للہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

۔۔ ۰ مکرم عبدالرشید صاحب رازی مبلغ نبورا نے اطلاع دی ہے کہ ایک احمدی دوست کا بچہ شدید بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بچے کی والدہ بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو کامل شفا عطا فرمائے اور ہر تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

۔۔ ۰ مجالس انصار اللہ ضلع لاہور مطلع رہیں کہ ان کا تربیتی اجتماع انشاء اللہ العزیز ۱۳ ظہور (اگست) کو رات کے ۹ بجے مسجد دار الذکر میں شروع ہوگا۔ دوستوں کو چاہئے کہ ۳۱ ظہور (اگست) کی شام تک دار الذکر پہنچ جائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس لاہور کی طرف سے ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ)

۔۔ ۰ مورخہ ۱۳ ظہور کو مسجد محمود میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری امیر مقامی نے مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس کا افتتاح فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم اور عہد کے بعد ناظم صاحب اطفال ربوہ نے کلاس کا پروگرام پیش کیا۔ بعد ازاں محترم قاضی صاحب نے تقریر فرمائی اور کلاس سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔ بعد میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء (مطابق ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ۱۹۶۸ء) ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔

۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۳۔ خدام کو اجتماع پر ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے ابھی سے تیاری کروانا شروع کر دیں۔

مختلف امور سے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوائی شروع کر دی جائیں گی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

استخارہ کے بغیر کوئی سفر جائز نہیں

خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ استخارہ کے بعد متولّی اور متکفّل ہو جاتا ہے

"بجز استخارہ کے کوئی سفر جائز نہیں۔ ہمارا اس میں طریق یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ یعنی الحمد للہ تمام پڑھنے کے بعد ملا لیں۔ جیسا کہ سورۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورۃ ملایا کرتے ہیں اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر سورۃ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ملا لیں۔ اور پھر التحیات میں اخیر میں اپنے سفر کے لئے دعا کریں کہ یا الٰہی میں تجھ سے کہ تو صاحب فضل اور خیر اور قدرت ہے۔ اس سفر کے لئے سوال کرتا ہوں۔ کیونکہ تو عواقب امور کو جانتا ہے۔ اور میں نہیں جانتا اور تو ہر ایک امر پر قادر ہے اور میں قادر نہیں سو یا الٰہی! اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ سفر سراسر میرے لئے مبارک ہے۔ میری دنیا کے لئے میرے دین کے لئے اور میرے انجام امر کے لئے اور اس میں کوئی شر نہیں۔ تو یہ سفر میرے لئے میسر کر دے اور پھر اس میں برکت ڈال دے اور ہر ایک شر سے بچا۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ سفر میرا میری دنیا یا میرے دین کے لئے مضر ہے اور اس میں کوئی مکروہ امر ہے تو اس سے میرے دل کو پھیر دے اور اس سے مجھ کو پھیر دے آمین

یہ دعا ہے جو کی جاتی ہے۔ تین دن کرنے میں یہ حکمت ہے کہ تا بار بار کرنے سے اخلاص میسر آ جائے۔ آجکل اکثر لوگ استخارہ سے لاپروا ہیں حالانکہ وہ ایسا ہی سکھایا گیا ہے جیسا کہ نماز سکھائی گئی ہے۔ سو یہ اس عاجز کا طریق ہے کہ اگرچہ دس کوس کا سفر ہو تب بھی استخارہ کیا جائے۔ سفروں میں ہزاروں بلاؤں کا احتمال ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ استخارہ کے بعد متولّی اور متکفّل ہو جاتا ہے اور اس کے فرشتے اس کے نگہبان رہتے ہیں جب تک کہ اپنی منزل تک نہ پہنچے۔ اگرچہ یہ دعا تمام عربی میں موجود ہے۔ لیکن اگر یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں کافی ہے اور سفر کا نام لے لینا چاہیئے کہ فلاں جگہ کے لئے سفر ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ ظہور ۱۳۴۷ ہش

معرفت کیلئے پہلا قدم ایمان ہے

ایک سائنسدان جب کوئی تحقیقات کرنی چاہتا ہے۔ تو پہلے وہ ایک تھیوری جس کو ہم مفروضہ کہہ سکتے ہیں قائم کرتا ہے۔ پھر وہ اس مفروضہ کو ثابت کرنے کے لئے مشاہدات اور تجربات کرتا ہے۔ جب تک کوئی مفروضہ نہ ہو۔ یونہی انسان ہاتھ پیر مار کر کوئی صحیح کام نہیں کر سکتا۔ مثلاً سائنسدان یہ مفروضہ قائم کرتا ہے کہ پانی عنصر نہیں ہے۔ بلکہ بعض مفرد عناصر سے مل کر بنا ہے۔ اس طرح وہ تجزیہ کا عمل کرتا ہے۔ اور معلوم کرتا ہے کہ کس کس مفرد عنصر سے مل کر بنا ہے۔ چنانچہ تجربات اور مشاہدات سے وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے۔ کہ پانی دو گیسوں سے بنا ہے۔ پھر وہ یہ دیکھتا ہے کہ یہ دو گیسیں کون کون سی ہیں وہ ان کے خواص دیکھ کر نتیجہ نکالتا ہے۔ کہ ایک گیس آکسیجن ہے۔ اور دوسری ہائیڈروجن اور وہ جان لیتا ہے کہ یہ دونوں گیسیں یکسانی آمیزش کے عمل سے مل کر پانی کی صورت اختیار کرتی ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے معرفت الٰہیہ کے مقصد کے حاصل کرنے کے لئے پہلا وسیلہ ایمان باللہ کو بتایا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے بھی شروع ہی میں فرمایا ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔

یعنی صرف متقی ہی قرآن کریم سے ہدایت پا سکتے ہیں۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس کو خرچ کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقوےٰ کی مثال یہ دی ہے۔ کہ جس طرح کوئی آدمی کھانے کے لئے اپنے برتن صاف کرکے تیار ہو اس لئے محض تقوےٰ تک رہنا انسان کو معرفت الٰہیہ کی منزل تک نہیں پہنچاتا بلکہ جس طرح کوئی سائنسدان محض مفروضہ کو لے بیٹھے اور تجربات اور مشاہدات سے کام نہ لے۔ وہ کوئی تحقیقات نہیں کر پاتا۔ اسی طرح نظریاتی طور پر تقوےٰ کو مان لینے سے معرفت حاصل نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ موجودہ دور سے پہلے فلسفیوں نے علم الاشیاء کے متعلق بڑے بڑے نظریئے قائم کر رکھے تھے مگر وہ ان نظریات کو تجربہ کی کٹھالی میں کم ہی ڈالتے تھے۔ اسی طرح دین میں بھی تخیلات سے کام لیا جاتا تھا۔ لوگ یہ تو محسوس کرتے تھے کہ اس پُر حکمت کارخانہ کائنات کو چلانے والی طاقتیں ہیں۔ لیکن چونکہ وہ ان کی تلاش کے لئے تجربات اور مشاہدات کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اس لئے مذہب کو انہوں نے اپنی اپنی اٹکل کے مطابق محض توہمات کا پلندہ بنا رکھا تھا۔

جس طرح بنی اسرائیل میں انبیاء مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ اسی طرح دوسری اقوام میں بھی ہوتے رہے ہیں۔ ہندوستان۔ چین۔ ایران میں بھی انبیاء علیہم السلام آتے رہے ہیں۔ لیکن ان انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات۔ چونکہ مقید بہ زمانہ اور مقید بہ مقام ہوتی تھیں۔ اس لئے ان میں زمانہ اور مقام کا رنگ محدود ہوتا تھا۔ جوں جوں زمانہ آگے بڑھتا گیا۔ اور اقوام آپس میں ملنے جلنے لگیں۔ انہوں نے اپنے اپنے تخیل سے مذہب کے تصورات قائم کر لئے۔ اگر وہ ان طریقوں پر قائم رہتے جو انبیاء علیہم السلام نے ان کو سکھائے تھے۔ تو عوام میں اکثر معرفت الٰہیہ کے مقام پر پہنچ جاتے۔ مگر صرف چند ہی لوگ قائم رہتے اور عوام بت پرستی کی طرف مائل ہو جاتے رہے ہیں۔ اور جس چیز کی طرف بعض چالاک پادریوں اور پروہتوں نے عوام کو لگایا وہ اسی طرف جھکتے جاتے رہے ہیں۔ اس طرح تمام ادیان تخیلات کے بھینٹ چڑھ گئے۔ اور عوام کی عبودیتی صلاحیتیں غلط عبادات کی نذر ہوتی گئیں۔

پروہتوں اور راہبوں نے اپنے اپنے مفاد کے پیش نظر عوام کو ایسے اعمال میں مصروف کر دیا۔ جو تجربہ اور مشاہدہ سے مبرا ہوتے تھے۔ لوگوں کی قوت عمل کو ناجائز طور پر استعمال کرکے یہ پروہت اور پادری اپنا حلوہ مانڈہ چلاتے رہے اور حقیقی دین پر پردوں پر پردے پڑتے چلے گئے۔

آخر اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔

هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

یعنی اللہ تعالےٰ نے ایسا رسول بھیجا ہے۔ جس کو ہدایت اور دین الحق عطا کیا تاکہ وہ دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے۔

پھر فرمایا:۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

یعنی آج ہم نے تمہارے لئے دین مکمل کر دیا۔

تکمیل دین میں ہر وہ بات آجاتی ہے۔ جو ایک عالمگیر مذہب کے قیام اور فروغ کے لئے ضروری ہے۔ سب سے پہلے جس بات کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے وجود کو تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت کیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے منجملہ دیگر طریقوں کے ایک طریق یہ بھی بتایا کہ پہلے اس کائنات پر غور کرو۔ کیا ایسا پُر حکمت کارخانہ بغیر کسی قادر مطلق کے وجود کے ظہور میں آسکتا اور چل سکتا ہے جس طرح وہ چل رہا ہے۔ قرآن کریم نے اس کے لئے بے شمار مثالیں دی ہیں۔ پھر یہی نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اگر تم قرآن کریم کے الٰہی کلام میں شک میں ہو۔ تو اس طرح کی ایک سورۃ ہی خود بنا کر لاؤ۔ تم ہرگز ایسا نہ کر سکو گے اس سے بھی بڑھ کر فرمایا۔

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

مجھے بلاؤ میں جواب دوں گا۔

الغرض اللہ تعالےٰ نے انسان کے سامنے تجربات اور مشاہدات کا ایک وسیع میدان رکھ دیا ہے۔ اور دعوت دی کہ ہماری شناخت اور ہم پر پورے ایمان کے لئے ایسا کرو۔ اور اس اس طرح مشاہدہ کرو۔ ہمارا وجود تم پر اس طرح ثابت ہو جائے گا۔ کہ ذرا بھی شک نہیں رہے گا۔ جس طرح دو اور دو مل کر چار بنتے ہیں۔ یہ تجربات اور مشاہدات اسی یقین کے ساتھ ہمارا وجود ثابت کر دیں گے چنانچہ فرمایا۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔

الغرض اللہ تعالےٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ پر ایمان کی پہلی ضرورت ہے اور یہ امر مجاہدہ سے حاصل ہو سکتا ہے۔

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

168

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

- ٹیلی ویژن پروگرام - طلباء میں تقاریر - پاکستان کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ - تبلیغی جلسے
- اخبارات میں مضامین - خاص تقاریب - تقسیم لٹریچر - تبلیغی و تربیتی دورے
- تعمیر مساجد - دوصد افراد کا قبولِ حق

(مرتبہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج مبلغ غانا)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے غانا مشن بھی گم گشتگان راہ تک پیغامِ حق پہنچانے، اسلام اور بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے متعلق عیسائی پادریوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور اسلام کی آغوش میں آنے والوں کی تعلیم و تربیت میں حتی الامکان کوشاں رہا ہے اور اس سلسلہ میں جو کوششیں کی گئی ہیں ان کی مختصر رپورٹ قارئین الفضل کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر مساعی میں اپنے فضل سے برکت ڈالے اور ان کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا فرمائے تاکہ جہاں پرستارانِ تثلیث خدائے واحد یگانہ پر ایمان لائیں اور اس کے پیارے رسول سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی قبول کرتے ہوئے ان پر درود و سلام بھیجنے میں فخر محسوس کریں وہاں اسلام کو اپنانے والے اپنے جوارح سے اس دینِ حقیقی کا ایک کامل نمونہ پیش کریں کہ رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ کا نقشہ سامنے آجائے۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْز

ٹیلی ویژن پروگرام

غانا ٹیلی ویژن و براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی ایک خاتون سالٹ پانڈ مشن ہاؤس میں آئیں اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ روزانہ رات کو ٹیلی ویژن پر MEDITATION پروگرام ہوتا ہے جو عموماً مختلف پادری سرانجام دیتے ہیں۔ کارپوریشن چاہتی ہے کہ جمعہ کے روز اس پروگرام میں مسلمان بھی حصہ لیں اور ساتھ ہی دریافت کیا کہ کیا خاکسار یہ کام سرانجام دے سکتا ہے۔ خاکسار نے فوراً اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ چنانچہ آٹھ عناوین پر مختصر مضامین لکھ کر خاکسار نے ڈائریکٹر کو ارسال کئے اور اس کی منظوری پر چار مضامین خاکسار نے ٹیلی ویژن پر پڑھے اور دیگر چار مضامین مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب نے پڑھے۔ اس کے بعد کچھ عرصہ کے لئے یہ پروگرام کارپوریشن نے ملتوی رکھا لیکن جب خاکسار مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کی معیت میں ڈپٹی ڈائریکٹر کو جاکر ملا تو پھر سات بار اس پروگرام میں حصہ لیا گیا۔

پروگرام کے شروع میں مسجد احمدیہ سالٹ پانڈ دکھائی جاتی اور ساتھ ہی خاکسار کی آواز میں چند آیاتِ قرآنی کی تلاوت سُنائی جاتی اس کے بعد خاکسار مضمون پڑھتا جس میں کسی ایک امر کے متعلق اسلامی تعلیم کو بیان کیا جاتا پھر عربی اشعار ترنم سے سنائے جاتے۔ یہ اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان عربی قصائد میں سے تھے جو آپ نے اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں تحریر فرمائے ہیں۔ ایک پروگرام میں یہ اشعار سُنائے گئے۔

لَا شَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا خَیْرُ الْوَرٰی
رِیْقُ الْکِرَامِ وَنُخْبَۃُ الْاَعْیَانِ
تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّۃٍ
خُتِمَتْ بِہٖ نَعْمَاءُ کُلِّ زَمَانٖ
یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا
فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانٖ

اس ٹیلی ویژن پروگرام کے ذریعہ ایک طرف تو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے لاکھوں افراد تک اِسلامی تعلیم پہنچانے کے سامان مہیا فرمائے تو دوسری طرف احمدیت اور اس کے خدام کا نمائیاں تعارف بھی کرا دیا۔ چنانچہ ٹیلی ویژن پر دیکھنے والوں نے بعض تقاریب پر بتایا کہ ہم آپ کو جانتے ہیں۔ ان میں سے ایک ممتاز ہستی سپریم کورٹ کے جج MR. MANYO PLANGE ہیں جو فوجی حکومت کے قائم کردہ مختلف تحقیقاتی کمشنوں کی صدارت کر رہے ہیں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

سکولز و کالجز میں تقاریر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار نے مندرجہ ذیل کالجوں اور سیکنڈری سکولوں میں مندرجہ مضامین پر تقاریر کیں۔ یعنی

۱۔ احمدیت مغربی افریقہ کے موضوع پر SAINT FRANCIS XAVIER SEMINARY, WA. میں۔

۲۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم پر TEACHERS TRAINING COLLEGE, WA. میں۔

۳۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم پر GOVERNMENT TRAINING COLLEGE, PUSIGA. میں۔

۴۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم GOVERNMENT SECONDARY SCHOOL, BAWKU میں۔

۵۔ عورت کا درجہ اسلام میں GOVERNMENT SECONDARY SCHOOL, NAVRANGU. میں۔

۶۔ اسلام کا ایک مختصر خاکہ کے موضوع پر GOVERNMENT TRAINING COLLEGE, PEKI. میں۔

آخر الذکر گورنمنٹ ٹریننگ کالج PEKI میں تقریر کے وقت EVANGELICAL PRESBYTERIA CHURCH SEMINARY PEKI کے طلبہ اور ممبران سٹاف بشمولیت پرنسپل بھی خاص طور پر شریک سامعین تھے۔ ان تمام تقاریر میں مندرجہ بالا تعلیمی اداروں کے تمام طلباء و طالبات اور ممبران سٹاف شامل تھے۔ تقاریر کے بعد ہر ادارہ میں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا جس میں اسلام کی تائید اور عیسائیت کے غلط عقائد کی تردید واضح کی گئی۔ ان تمام اداروں کا انتظام عیسائیوں کے ہاتھ میں ہے اور تمام ممبران سٹاف اور اسّی فیصدی طلباء و طالبات عیسائی ہی ہیں۔

مکرمی قریشی مبارک احمد صاحب TAMALE کے دو سیکنڈری سکولوں کے مسلم طلباء و طالبات میں عموماً اسلامی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کرتے رہے اور مکرمی مولوی عبدالوہاب صاحب TECHIMAN کے سیکنڈری سکول اور مڈل سکول کے مسلم طلباء و طالبات کو باقاعدگی سے دینیات کے مسائل بتاتے رہے۔

خدمتِ پاکستان

مبلغین سلسلہ وطن کی خدمت جس رنگ میں بھی موقع ملے عموماً سرانجام دیتے رہتے ہیں اور پاکستان کے متعلق دشمنوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کو دُور کرتے رہتے ہیں۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار نے مندرجہ ذیل سکولوں میں "پاکستان اور اس کا تعلیمی سسٹم" کے موضوع پر تقاریر کیں:۔

1- CATHOLIC GIRLS SECONDARY SCHOOL, JIRAPA.
2- CATHOLIC BOYS SCHOOL, JIRAPA.
3- LOCAL AUTHORITY SCHOOL, NANDOM.
4- LOCAL AUTHORITY SCHOOL, HAMILI.
5- LOCAL AUTHORITY DAY SCHOOL, TUMU.
6- LOCAL AUTHORITY BOARDING SCHOOL, TUMU.
7- LOCAL AUTHORITY SCHOOL, PAGA.

ان تقاریر کے بعد طلباء و طالبات اور ممبران سٹاف نے جہاں پاکستان کے متعلق مختلف سوالات دریافت کئے وہاں اسلامی عقائد اور عیسائی عقائد کے متعلق بھی متعدد سوالات دریافت کئے جن کے خاکسار نے قرآن کریم اور بائیبل کے حوالہ جات سے تسلی بخش جوابات دئے۔

خاکسار کے علاوہ مکرم قریشی مبارک احمد

صاحب نے کیتھولک گرلز سکول سالٹ پانڈ میں پاکستان پر تقریر کی اور طالبات کے سوالات کے جوابات دیئے

تبلیغی جلسے

غانا کے احمدی اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہفتہ وار تبلیغی پبلک جلسے باقاعدگی سے منعقد کرتے ہیں جن میں آنریری مبلغین۔ سرکٹ مبلغین اور وقتاً فوقتاً رئیس مبلغین بھی تقاریر کر کے اسلام کا پیغام عیسائی اور مشرکین تک پہنچاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں متعدد مقامات پر ہفتہ وار تبلیغی جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔

دیگر تبلیغی تقاریر:- مکرم قریشی مبارک احمد صاحب نے BOMBAYA میں تین تبلیغی تقاریر کیں الحمد للہ کہ اس گاؤں کا چیف اور اس کی فیملی احمدی ہو گئے ہیں۔ اسی طرح ایک جنازہ کے موقع پر کثیر تعداد میں جمع ہونے والے غیر مسلم احباب میں مکرم قریشی مبارک احمد صاحب نے تبلیغی تقریر کی۔ مکرمی مولوی عبدالوہاب صاحب نے اپنے ریجن کے جلسوں کے علاوہ اکرا میں منعقدہ ایک تبلیغی جلسہ میں تقریر کی اسی طرح NKRONZA میں منعقدہ تبلیغی جلسہ میں تقریر کی۔ علاوہ ازیں بعض جنازوں کے موقعوں پر موت و حیات کے متعلق اسلامی تعلیم غیر مسلم احباب کے اجتماعات میں بیان کی جس میں سے خاص طور پر قابلِ ذکر وہ تقریر ہے جو مولوی صاحب موصوف نے TECHIMAN سیکنڈری سکول کے ایک طالب علم جو کہ احمدی تھا کے دریا میں ڈوب کر وفات پانے کے بعد کی۔ مجمع میں علاقہ کے چیفس سکول کے طلبہ طالبات اور سٹاف کے ممبران بھی شامل تھے۔ ان ممبران سٹاف میں ایک انگریز استانی بھی تھی جو اس سلسلہ میں اسلامی تعلیم کو سنکر اس قدر متاثر ہوئی کہ ہفتہ میں کم از کم دو تین بار مشن ہاؤس ضرور آتی رہی اور بعض اسلامی کتب مطالعہ کے لئے لے گئی اب یہ واپس لندن جا چکی ہے اور اسے لندن مشن کا پتہ دے دیا گیا تھا۔ مکرم ملک غلام نبی صاحب نے اپنے اشانٹی ریجن کے چار سرکٹ مراکز میں پبلک تبلیغی لیکچرز دیئے اور پیغام حق پہنچایا۔

اخبارات میں مضامین

ملکی اخبارات میں اسلامی تعلیم کے متعلق مختلف مضامین لکھ کر لاکھوں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ خاکسار کے چار مضامین عرصہ زیر رپورٹ میں شائع ہوئے۔ پہلا مضمون ROLE OF MISSIONARIES IN MODERN GHANA روزنامہ غانا ٹائمز میں شائع ہوا۔ دوسرا مضمون THE PROBLEM OF SOCIAL EVILS روزنامہ غانا ٹائمز اور روزنامہ پائنیر میں شائع ہوا۔ تیسرا اور چوتھا مضمون میلاد النبیؐ کے موقع پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم کے متعلق روزنامہ پائنیر میں MUHAMMAD THE PROPHET OF ISLAM کے عنوان سے اور ہفتہ وار نیو اشانٹی ٹائمز میں علیحدہ علیحدہ مضمون MUHAMMAD'S BIRTHDAY TOMORROW کے عنوان سے شائع ہوا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

مکرمی مولوی عبدالوہاب صاحب کا ایک خط روزنامہ غانا ٹائمز میں IS GOD DEAD کے عنوان سے شائع ہوا۔

خاکسار کے تین مختصر مضامین ہفتہ وار اخبار THE ECCHO میں بھی شائع ہوئے

خاص تقاریب:- عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف خاص تقریبات بھی منعقد کی گئیں اور اس کے لئے خاص اہتمام کیا جاتا رہا۔ ان تقاریب میں سب سے ممتاز یوم میلاد النبیؐ کے موقع پر سیرت النبیؐ کے جلسے تھے جو رجنل اور سرکٹ مبلغین نے اپنے اپنے مراکز میں منعقد کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم کو نہ صرف احباب جماعت میں بیان کیا بلکہ غیر مسلم احباب کو مدعو کر کے ان کو بھی آپ کی شانِ اقدس سے متعارف کرایا۔ بعض جلسوں کی قدرے تفصیل درج ذیل ہے:-

اکرا میں جلسہ سیرت النبیؐ

غانا کے دارالحکومت اکرا میں سیرت النبیؐ کا جلسہ مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب رجنل مبلغ کے زیر اہتمام کمیونٹی سنٹر اکرا میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم یوسف علی صاحب کمشنر وزارت مکانات و تعمیرات نے کی اور صاحبِ صدر کے علاوہ مکرم جے جی عیسیٰ صاحب مکرم الحق ذکر صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں جس میں حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نعتیہ کلام یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ سے اشعار سنا کر ثواب حاصل کیا۔

حاضرین میں عیسائی اور غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے جن میں افریقن احباب کے علاوہ یورپین بھی تھے نیز وزارتِ اطلاعات کے کمشنر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مکرم مرزا صاحب نے جماعت کے شائع کردہ لٹریچر خصوصاً تراجم قرآن کریم کی نمائش کا بھی اہتمام کیا ہوا تھا جس میں حاضرین خصوصاً نمائندگان پریس نے بہت دلچسپی لی۔ اس موقع پر لٹریچر تقسیم بھی کیا گیا۔

(باقی)

لجنات اماء اللہ متوجّہ ہوں

(حضرت سیّدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہمارا ارادہ ہے کہ اس سال اجتماع کے موقع پر ہی ہم سالانہ رپورٹ چھاپ دیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ کی طرف سے رپورٹ سالانہ کی دو کاپیاں ۱۵ ستمبر تک ہمیں یہاں مل جائیں۔ سو اگر آپ چاہتی ہیں کہ اجتماع کے موقع پر ہی رپورٹ آپ کے ہاتھوں میں آ جائے تو اس کے لئے ہمیں جلد از جلد اپنی رپورٹ سالانہ بھجوا دیں۔ رپورٹ بھجواتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ رپورٹ مختصر مگر جامع ہو اور مرکزی تحریکات میں سے کون کون سی تحریک پر دورانِ سال عمل کیا گیا۔ نیز ۶۷-۶۸ء کے لئے جو سکیم مرکزی لجنہ کی طرف سے پیش کی گئی تھی اس پر کس حد تک عمل ہوا۔ چندہ بھی کوشش کریں کہ ماہ ستمبر کا شروع ستمبر میں ہی وصول کر لیا جائے۔

(۲) اجتماع کے موقع پر منعقد ہونے والی لجنہ کی شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہیں کی جا سکیں گی۔

مخلصین کی طرف سے فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی مکمل ادائیگی

مکرم و محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سابق ناظر اصلاح و ارشاد نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے پونے تین صد روپیہ عطیہ پیش کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ مرحوم اپنی زندگی میں اس وعدہ کو پورا نہ فرما سکے تھے۔ آپ کی بیگم صاحبہ نے مرحوم کی وفات کے چند ماہ بعد یعنی اپریل ۱۹۶۷ء میں مرحوم کی موعودہ یہ کل رقم -/۲۷۵ روپیہ یکمشت ادا فرما دی۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ حضرت مولانا مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے درجات میں بلندی عطا فرماوے اور آپ کے پسماندگان کو اپنے دینی و دنیوی انعامات و برکات سے بہرہ وافر عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

(۲) مکرم قاضی منصور احمد صاحب (ابن محترم قاضی محمد اسلم صاحب ناظر تعلیم ربوہ) نے تین ہزار روپیہ کا وعدہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے پیش فرمایا تھا۔ موصوف نے کل موعودہ رقم تین ہزار روپیہ ادا فرما دی ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ ان کو اور ان کے خاندان کو اپنے فضل سے دینی و دنیوی نعماء سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواستِ دعا

کینیڈا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ظفر اقبال صاحب پراچہ ایم۔ اے (پنجاب) کو اکنامکس میں ڈاکٹریٹ کے لئے ڈلہوزی یونیورسٹی کینیڈا کی طرف سے وظیفہ دیا گیا ہے۔ آپ تعلیم الاسلام کالج کے گریجوایٹ ہیں۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ اس نوجوان کو دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے اور وہ کامیاب و کامران وطن واپس آئے آمین۔

(خاکسار غلام باری سیف)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ایک واقف وقف عارضی کی رپورٹ کا

169

ایک ایمان افروز ورق

مکرم میاں عبدالحلیم صاحب ایم۔اے جہلم کی رپورٹ بحضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک ایمان افروز ورق شائع کیا جاتا ہے اسے پڑھ کر ہمارے ان بھائیوں کو توجہ کرنی چاہئیے جو عدم توجہ کے باعث ابھی تک امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کی اس بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لے سکے یاد رہے کہ حضور نے اپنی اس تحریک سے بوڑھے معذوروں کو بھی مستثنیٰ نہیں فرمایا۔ سبھی احباب اس تحریک کے مخاطب ہیں۔ (نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ پاکستان)

حضور کی خدمت عالیہ میں یہ چیز بیان کرتے ہوئے نہایت خوشی اور مسرت محسوس کرتا ہوں کہ تین سال متواتر اس تحریک میں حصہ لینے سے یہ امر روز روشن کی طرح ثابت ہو چکا ہے کہ وقف عارضی کی تحریک واقعی ایک آسمانی تحریک ہے جہاں اس تحریک سے جماعت میں علمی و تبلیغی رجحان کا فروغ ہوا ہے وہاں انسان کو ذاتی طور پر ایسے انوار اور برکات کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے جس سے انسان بے اختیار یہ پکار اٹھتا ہے کہ یہ تحریک ایک الٰہی تحریک ہے۔ جہاں تک اس کی برکات و انوار کا تعلق ہے اس پر میرا اپنا تین سالہ تجربہ گواہ ہے اور ان برکات و فیوض کا مشاہدہ کرنے کے بعد جو مجھے اس تحریک میں حصہ لینے کی بدولت پیش آئے۔ کسی اور دلیل کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔

اس دفعہ میں اس تحریک کے تحت نہال جیسی بے آب و گیاہ بستی میں پہنچا۔ نہال جو کھاریاں کے شمال میں پہاڑی سلسلہ کے درمیان ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ ایک ایسی بستی ہے جس میں نہ تو پانی کی فراوانی ہے اور نہ سبزہ زار نظر آتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں نہال کے ارد گرد کی خشک پہاڑیاں گرمی کی شدت میں مزید اضافہ کر دیتی ہیں اور پیاس کی شدت سے انسان پانی پانی پکار اٹھتا ہے۔ حیوان بھی شدت پیاس کی وجہ سے منہ کھولے ہوئے تھے۔ نہال جہاں ابھی تک برقی رو نہیں پہنچی سبزی پھل اور پھول سے محروم ہے غرض شہر کی سی تمام آسائشوں سے مبرا اور خالی ہے۔ بلکہ شہر تک پہنچنے کے لئے بھی کوئی پختہ سڑک نہیں ہے۔

تانگہ والے نے جب مجھے نہال سے قریباً ایک میل کے فاصلہ پر اتارا اور کہا کہ وہ سامنے پہاڑی پر نہال ہے آپ اس کسی (نالے) کو پار کر کے چلے جائیں۔ اب آگے تانگہ کا کوئی راستہ نہیں۔ پھر تانگہ کا کوچوان مجھ سے کہتا ہے کہ آپ شہروں میں بسنے والے اس قدر گرم موسم میں اس جنگل اور بیابان میں کیوں آ گئے۔ اور پھر کی ان خشک پہاڑیوں میں کیوں پھنس گئے کیونکہ یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں ملتا۔ غرض یہ تو حالت تھی اس بستی کی جہاں یہ عاجز وقف عارضی کے لئے پہنچا۔ لیکن جب وہاں رہا تو اس الٰہی تحریک نے دل کو اب سکون بخشا جو سوائے اس قسم کی آسمانی تحریکوں کے اور کسی تحریک سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ بستی کے رہنے والوں کے ساتھ لگاؤ اور وہاں کے احباب کی مجھ سے بے پناہ محبت اور ہمدردی اس بات کا بین ثبوت تھا کہ یہ تحریک اپنے اندر عالمی اخوت اور محبت کا مقصد بھی سمیٹے ہوئے ہے۔ جب میں وقف عارضی کی قلیل مدت ختم کر کے واپس آنے لگا تو احباب غمگین ہو گئے اور ان کے چہرے اداس نظر آتے تھے بار بار کہتے کہ دو چار دن اور رہو۔ اور اگر نہیں رہ سکتے تو وقت نکال پھر ضرور آنا یہ ان کی حالت تھی۔ مگر میری اپنی حالت کا یہ عالم تھا کہ جب گھر پہنچا تو خود اداس و غمگین دل بے چین و مضطرب تھا۔ اور شہر میں پوری رونقوں کے باوجود بے رونق نظر آتا تھا۔ اور باوجود کوشش کے ان احباب اور دوستوں کی یاد نہ بھلا سکا اور اس بستی کا خیال دل سے محو نہیں کر سکا جہاں میں نے اسلامی اخوت کی مثال دیکھی تھی۔ دل بار بار اس وادی کی طرف پرواز کرنا چاہتا ہے۔ جہاں اسلامی برادری کا نظارہ اس الٰہی تحریک کی بدولت دیکھنا نصیب ہوا۔ کاش! کچھ عرصہ اور اس بستی کے باسیوں میں مل بیٹھنے کا موقعہ مل جاتا! پھر اس مانوسیت اور باہمی محبت کا مظاہرہ اس بستی کے دوستوں نے اس طرح کیا کہ ابھی نہال سے آئے ایک ہفتہ بھی نہیں گذرا تھا کہ وہاں کے ایک دوست مکرم بشیر احمد سیکرٹری مال آ کر مل بھی گئے اور بار بار وہاں آنے کی دعوت دی۔ یہ ایک واضح ثبوت تھا اس نقش محبت کا جو اس تحریک کی بدولت میں نے ان احباب میں چھوڑا اور اس نقش محبت کا جو انہوں نے میرے دل میں چھوڑا، وہ مجھے بے چین کئے دیتا ہے۔ حتیٰ کہ گھر والے بھی کہتے ہیں کہ آپ کا دل تو نہال میں ہی اٹکا ہوا ہے۔

حضور پرنور اس قسم کے غیر معمولی محبت و مروت کے جذبات کا پیدا ہونا بجز الٰہی تحریکوں کے ممکن نہیں۔ کتنے ہی لوگ کتنا لمبا عرصہ ایک ساتھ گذارتے ہیں۔ لیکن اس قدر اخوت و پیار پیدا نہیں کر پاتے۔ میرا ذاتی تجربہ اس بات پر گواہ ہے۔ کہ حضور کی جاری کردہ اس آسمانی تحریک کی بدولت محض چند دنوں میں جو جذبات محبت و اخوت اور شفقت و رأفت پیدا ہو گئے۔ وہ دوسرے لوگ برسوں تک پیدا نہیں کر پاتے۔" والسلام

(حضور کا ادنیٰ خادم دعاؤں کا محتاج
خاکسار عبدالحلیم ایم اے مشین محلہ ۳ جہلم)

ضرورت سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

تنخواہ ۲۵۰/- بالمقطعہ

شرائط: کم از کم گریجوایٹ۔ ہوسٹل کے انتظام اور بورڈرس کی تربیت کیلئے امانت اور ورس کا اہل۔ محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ کارکن کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواستیں بسفارش مقامی امیر مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل بنام ناظر صاحب تعلیم ۲۰ راگست تک پہنچ جانی چاہئیں درخواستوں میں تعلیمی قابلیت۔ تجربہ عمر و صحت۔ دینی واقفیت و خدمات سلسلہ کا بھی ذکر کیا جائے۔

(ناظر تعلیم)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۱ ظہور ۱۳۴۷ھش میں جو نتائج سالانہ امتحان ۱۹۶۸ء جامعہ احمدیہ ربوہ شائع ہوئے ہیں۔ ان میں غلطیاں ہو گئی ہیں۔ جن کی تصحیح ضروری ہے۔

رول نمبر ۵۶۷ کمپارٹمنٹ انگریزی ب کی بجائے کمپارٹمنٹ کلام عربا انگریزی ب پڑھا جائے۔

رول نمبر ۵۶۶ کمپارٹمنٹ تفسیر القرآن ب کی بجائے کمپارٹمنٹ تفسیر القرآن الف ب پڑھا جائے۔

رول نمبر ۵۶۷ عبدالفتاح زاہد کی بجائے عبدالمغنی زاہد صحیح ہے۔

احباب تصحیح فرما لیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ سال ۱۳۴۷-۴۸ھش کے بجٹ ۳۱ اگست تک بھجوائیں

۱۹۶۸-۶۹

سال ۶۹-۱۹۶۸ء کے لئے بجٹ خادم مجالس کو بھجوا دئے گئے ہیں۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ ۳۱ ظہور تک ضرور یہ بجٹ تشخیص کروا کر بھجوا دیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بجٹ پوری شرح سے تشخیص ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع

(۱۸-۱۹-۲۰ اخاء ۱۳۴۷ / اکتوبر ۱۹۶۸)

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء ۱۳۴۷ ہش ربوہ میں منعقد ہوگا۔ ضروری ہدایات درج ذیل ہیں:-

۱- **شمولیت**:- ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اجتماع میں شمولیت کے لئے اپنے نمائندگان بھجوائے اور مقامی قائدین کا فرض ہے کہ وہ خود اپنے دوسرے کاموں کا حرج کرکے بھی ضرور اجتماع میں شامل ہوں۔

۲- **رہائش**:- اجتماع کے ایام میں خدام کی رہائش خود ساختہ خیموں میں ہوگی۔ اجتماع پر آنے والے خدام کے ۱۰-۱۰ کے حزب بنا دیئے جائیں اور ہر حزب کے اراکین اپنی رہائش کا خیمہ تیار کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سامان ہمراہ لائیں گے
سوتی کی رسی چالیس فٹ   دو دو تہیاں یا چادریں
چار مضبوط لاٹھیاں۔   آٹھ کھونٹیاں (یعنی کلّے)

۳- خادم کا سامان:-
سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے ہر خادم کے پاس ایک تھیلہ ہونا لازمی ہے جس میں مندرجہ ذیل سامان ہونا چاہیئے۔
پلیٹ - گلاس یا مگ - رسی - دیا سلائی - پنسل - سوئی دھاگہ - چاقو - کاغذ ۳۰ × ۳۰ × ۴۲ کا تکون رومال - یا چار انچ چوڑی دو گز لمبی پٹی - بھنے ہوئے چنے ایک سیر اور گڑ حسب خواہش (ناشتہ کے لئے)

۴- مجلس شوریٰ:-
(۱) شوریٰ کے لئے ہر مجلس ۲۰ اراکین یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کرکے بھجوائے گی۔
(۲) مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز مورخہ ۱۰ تبوک (ستمبر) تک معتمد مرکزیہ کو بھجوا دی جائیں۔
(۳) اس سال مجلس شوریٰ کے اراکین آئندہ دو سال کے لئے صدر مجلس کے عہدہ کے لئے تین ناموں کی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سفارش کریں گے۔

۵- علمی مقابلہ جات:-
اجتماع کے موقعہ پر مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے۔ ان کے لئے خدام ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

۱- تلاوت قرآن کریم   ۲- حفظ قرآن کریم
۳- ترجمہ و تفسیر قرآن کریم (ہر سہ معیار)   ۴- مطالعہ حدیث (ہر سہ معیار)
۵- مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام   ۶- مضمون نویسی (ہر سہ معیار)
۷- تقاریر (ہر سہ معیار)   (۸) مشاہدہ و معائنہ
۹- عام دینی معلومات (ہر سہ معیار)   (۱۰) نظم
۱۱- اذان   (۱۲) پیغام رسانی (ٹیم چھ خدام پر مشتمل ہوگی)
۱۳- فارسی قصیدہ حضرت مسیح موعودؑ "عجب نوریست در جان محمدؐ" کے زیادہ سے زیادہ اشعار صحیح تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ سنانے کا مقابلہ۔
(۱۴) پرچہ قرآن کریم   (۱۵) پرچہ عام دینی معلومات
(۱۶) پرچہ ذہانت (ان پرچوں میں سب خدام کی شمولیت لازمی ہے)

علمی مقابلہ جات کے لئے مندرجہ ذیل تین معیار مقرر ہیں:-
معیار اوّل   گریجویٹ - فاضل - جامعہ میں درجہ ثالثہ یا اس سے زائد تعلیم
معیار دوم   میٹرک - جامعہ احمدیہ میں درجہ ممہدہ تا ثانیہ
معیار سوم   پہلے دونوں معیاروں سے کم تعلیم یافتہ۔

ورزشی مقابلہ جات:- اجتماع کے موقعہ پر مندرجہ ذیل ورزشی مقابلہ جات ہوں گے
(۱) اجتماعی: فٹ بال - والی بال - کبڈی - رسہ کشی -

انفرادی:- دوڑیں ۱۰۰ گز، ۴۰۰ گز، ایک میل - ڈسکس تھرو - جیولن تھرو - گولہ پھینکنا - لمبی چھلانگ - اونچی چھلانگ - کلائی پکڑنا - وزن اٹھانا - [illegible] اونچی آواز۔

حسب ذیل تقسیم کے مطابق مختلف علاقے ایک ایک ٹیم اجتماعی کھیلوں میں داخل کر سکیں گے:-
(۱) کراچی حیدرآباد: کوئٹہ ڈویژن اور مشرقی پاکستان (ان کے نمائندہ قائد صاحب کراچی ہوں گے)
(۲) سرگودھا ڈویژن:- ان کے نمائندہ قائد صاحب سرگودھا ڈویژن ہوں گے۔
(۳) لاہور ڈویژن:- (ان کے نمائندہ قائد صاحب لاہور ڈویژن ہوں گے۔
۴ ربوہ کا مجالس بیرون - (ان کے نمائندہ مہتمم صاحب مقامی ربوہ ہوں گے
۵- راولپنڈی - پشاور ڈویژن اور آزاد کشمیر - (ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ راولپنڈی ہوں گے)
۶- ملتان بہاولپور خیرپور ڈویژن (ان کے نمائندہ قائد صاحب ملتان ڈویژن ہوں گے)
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تلاش گمشدہ

نصرت اللہ صاحب ناصر ابن مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری قریباً دو ماہ سے لاپتہ ہیں اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو تو مجھے اس پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمادیں۔
(ماسٹر عطاء الرحمٰن ۲۰۲ منشی محلہ ایبٹ آباد)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے اباجان مکرم محمد زکریا صاحب کا مورخہ ۲/۸ کو پیٹ کا کامیاب اپریشن ہوا ہے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (شمشاد پروین دختر محمد زکریا ملتان)
۲- میری اہلیہ بہت بیمار ہو گئی ہیں ان کی کامل صحت اور اپنی جملہ پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا رحیم اللہ معرفت خاکسار کلاتھ ہاؤس خانپور)
۳- میرا بھانجہ علی احمد عمر ڈیڑھ سال دو تین ماہ سے بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہو چکا ہے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نذیر قریشی - قریشی ہاؤس ڈسکہ کلاں)
۴ میری بہن بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے احباب کرام سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (والسلام خضر بشیر احمد - ولد محمد شریف کنٹریکٹر [illegible] ربوہ)
۵- میرے دوست مکرم احسن سعید صاحب آف حیدرآباد دکن کو کچھ عرصہ ہوا ٹائیفائڈ ہو گیا تھا اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بخار نارمل ہو گیا ہے۔ علاج جاری ہے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار شیخ محمود احمد سعید - دارالصدر جنوبی ربوہ)
۶- میرے والد چوہدری محمود احمد صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے بہت بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (رشید محمود - احمد آباد اسٹیٹ)
۷- میرے چھوٹے بھائی عزیزم ایوب احمد کے بائیں بازو کی ہڈی درخت سے گر کر ٹوٹ گئی ہے۔ اسکی صحت کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (عبداللطیف احمد [illegible] سندھ)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ کارگزاری بھجوائیں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ
۱- ماہ وفا (جولائی) کے کام کی رپورٹ ارسال فرمائیں
۲- مرکز میں رپورٹ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ظہور (اگست) ہے
۳- رپورٹ مرکز میں بروقت اسی صورت میں پہنچ سکتی ہے کہ ۱۰ تاریخ تک مرکز کو ارسال کر دی جایا کرے۔
امید ہے کہ جملہ مجالس بروقت رپورٹ بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں گی۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت تعلیم کے اعلانات

170

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی

ڈپلومہ سہ سالہ کورسز ۱۔ آٹو موبائیل اور ڈیزل ۲۔ سول ٹیکنالوجی (امدادی) ۳۔ ڈرافٹنگ اور ڈیزائن ۴۔ الیکٹریکل ٹیکنالوجی ۵۔ فونڈری اینڈ پیٹرن میکنگ ۶۔ مشین شاپ ٹیکنالوجی ۷۔ میکنیکل ٹیکنالوجی ۸۔ سٹیل جی اور ویلڈنگ ۹۔ ریفریجریشن ایئر کنڈیشننگ ۱۰۔ ریڈیو اور الیکٹرانکس ۱۱۔ ٹیلی ویژن

فارم درخواست و پراسپکٹس دفتر متعلقہ سے حاصل کریں

تعلیمی قابلیت: میٹرک سائنس گروپ نمبر ۲ کے لئے ڈرائنگ اس کے علاوہ ضروری

درخواست کے ہمراہ ذیل کے سرٹیفکیٹ شامل کئے جائیں۔

ا۔ تفصیلی نمبروں کا اصل سرٹیفکیٹ ۲۔ رہائش کا اصل سرٹیفکیٹ

۳۔ دو اپنے پتہ کے لفافے بغیر ٹکٹ ۴۔ گزٹیڈ افسر کے مصدقہ ۳ فوٹو

۵۔ ۲/- کا کراسڈ پوسٹل آرڈر۔ بنام پرنسپل صاحب متعلقہ

پراسپکٹس پرنسپل صاحب کے دفتر سے اصالتاً میٹرک کا پروویژنل سرٹیفکیٹ دکھا کر یا ڈاک کے ذریعہ ۱/- کا پوسٹل آرڈر کراسڈ بھیجکر (پ۔ ٹ ۶۸-۸-۷)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنک سکول سیالکوٹ سیشن ۱۹۶۸-۶۹ء

مجوزہ فارم پر درخواست برائے سہ سالہ کورس ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر ۲۵ اگست ۶۸ء تک

کورسز ۱۔ آٹو موبائیل اور ڈیزل ۲۔ سول (امدادی کورس) ۳۔ الیکٹریکل ۴۔ مکینیکل

شرائط: میٹرک سائنس گروپ یا اس کے برابر کا کوئی امتحان۔ نمبر ۲ کے لئے ڈرائنگ ضروری ہے ٹیکنیکل سکول سے میٹرک کرنے والے کو ترجیح۔ تفصیلی نمبروں کا مصدقہ سرٹیفکیٹ اور رہائش کا سرٹیفکیٹ۔ درخواست کے ہمراہ ضروری ہے۔ فارم درخواست دفتر متعلقہ سے۔ (پ۔ ٹ ۶۸-۸-۷)

جونیئر انجینئرز کی آسامیوں کے لئے ۲۲ اگست ۶۸ء تک درخواستیں مطلوب ہیں

تعلیمی قابلیت۔ بی۔ ایس سی انجینئرنگ۔ درخواست کے ساتھ ذیل کے سرٹیفکیٹ شامل کریں مصدقہ نقول:۔ (۱) سند میٹرک ۲۔ سند ایف۔ ایس سی ۳۔ بی۔ ایس سی اگر ہو ۴۔ ڈگری ان انجینئرنگ۔ جس سے ظاہر ہو کہ امتحان ان پارٹس پاس کیا تھا یا یکجائی طور پر ۵۔ میرٹ (پوزیشن) سرٹیفکیٹ جو یہ ظاہر کرے کہ امیدوار نے کونسی پوزیشن فائنل امتحان میں حاصل کی۔ ۶۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ ۷۔ رہائش کا سرٹیفکیٹ ۸۔ اگر کوئی سابقہ تجربہ ہو۔ تو اس کا سرٹیفکیٹ۔

انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں

درخواست ذیل کے پتہ پر چیف انجینئر آر اینڈ ڈی ڈویژن۔ واپڈا ہاؤس لاہور

(پ۔ ٹ ۶۸-۸-۱۰)

شارٹ سروس کمیشن بری فوج میں

شرائط۔ عمر ۱۷ تا ۲۲ سال ۲۰ اگست ۶۸ء کو

تعلیمی قابلیت۔ سویلین۔ ایف۔ اے یا کیمبرج سکول کا سرٹیفکیٹ

فوجی ملازمین کے لئے۔ مندرجہ بالا یا فوج کا خاص تعلیمی سرٹیفکیٹ

ایف۔ اے صرف انگلش میں۔ درخواست نہ دیں جو دو دفعہ ISSB سے Reject کئے جا چکے ہیں۔ ڈاکٹری میں ان فٹ ہو چکے ہیں۔ موقوف شدہ از گورنمنٹ سروس۔

وظیفہ دوران ٹریننگ۔ غیر شادی شدہ ۱۵۰/- ماہوار۔ شادی شدہ ۲۰۰/-

فارم درخواست قریبی بھرتی کے دفتر سے حاصل کریں۔ درخواست کے ہمراہ فوٹو مصدقہ کی دو کاپیاں۔ تعلیمی سندات کی مصدقہ نقول کراسڈ پوسٹل آرڈر

یا خزانہ کی رسید۔

درخواست کا پتہ۔ اے۔ جی۔ برانچ۔ پی۔ اے۔ ۳ (اے) جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی

درخواست کی آخری تاریخ ۶۸-۸-۲۰ (پ۔ ٹ ۶۸-۸-۱۰)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ ملتان ۱۹۶۸-۶۹ء

کورس سہ سالہ۔ درخواست کی آخری تاریخ ۲۶ اگست ۶۸ء

کورسز۔ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ کیمیکل۔ الیکٹریکل۔ میکنکل انجینئرز

تعلیمی قابلیت۔ میٹرک سائنس گروپ یا اسکے برابر

پراسپکٹس و فارم درخواست دفتر متعلقہ سے اصالتاً ۱/- ادا کرکے اور بذریعہ ڈاک ۱۔۲۰ پیسے کا منی آرڈر بھیجکر حاصل کریں۔

درخواست کے ساتھ ذیل کے سرٹیفکیٹ شامل کریں۔

۱۔ گزیٹڈ آفیسر کا مصدقہ فوٹو۔ دو کاپیاں ۲۔ رہائش کا سرٹیفکیٹ

۳۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ (پ۔ ٹ ۶۸-۸-۸)

داخلہ گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خاں۔ دو سالہ کورس

دن کی اور شام کی کلاسز۔ سی کام میں داخلہ کے لئے۔ درخواست کی آخری تاریخ ۲۰ اگست ۶۸ء انٹرویو ۲۲ تا ۲۴ اگست۔

مستحق طلباء کو فیس کی رعایت۔ فرسٹ ڈویژن میٹرک کو وظیفہ کا امکان

فارم درخواست و پراسپکٹس متعلقہ انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے (پ۔ ٹ ۶۸-۸-۸)

داخلہ گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ کوئٹہ

سی کام میں داخلہ کے لئے درخواست مجوزہ فارم پر جو انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے حاصل ہوگی ۲۰ اگست ۶۸ء تک۔ دن کی کلاسز ۱۔ اکاؤنٹس گروپ ۲۔ انگلش شارٹ ہینڈ ۳۔ اردو شارٹ ہینڈ۔ شام کی کلاسز) مذکورہ ہر سہ

تعلیمی قابلیت۔ میٹرک

(پ۔ ٹ ۶۸-۸-۹)

داخلہ کراچی پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ۔ پاک سوس ہارولاجیکل ٹریننگ سنٹر کراچی سیشن ۱۹۶۸-۶۹ء

سہ سالہ کورس "ہورولوجی ٹیکنالوجی" تعلیمی قابلیت۔ کم از کم میٹرک سائنس گروپ یا انڈسٹریل آرٹ ٹیکنیکل گروپ۔ داخلہ کے لئے ٹسٹ ہوگا۔ پراسپکٹس اور فارم رجسٹرار کراچی پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ ST. ۳۰ ایف کراچی ۱۶ دو روپے کا پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل صاحب بھیجکر حاصل کریں۔ بیرون جات کے بذریعہ ڈاک ۲/- کے پوسٹل آرڈر کے علاوہ ۰/۵۰ کے ٹکٹ لگا کر اپنے پتہ کا لفافہ بھیجکر۔ درخواست کی آخری تاریخ ۱۶ اگست ۶۸ء

(پ۔ ٹ ۶۸-۸-۹)

(ناظر تعلیم)

زدجام عشق
مشہور و معروف نسخہ
جسے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ترتیب دیا ہے۔ اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج ہے
بڑی قوت کی بے نظیر اور بے مثل دوا ہے۔
مکمل کورس ایک ماہ ساٹھ گولی تیس روپے

دوائی فضل الٰہی
نرینہ اولاد کیلئے
جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے
قیمت مکمل کورس ۱۶/- روپے

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائنس بلاک جامعہ نصرت اور احمدی خواتین کا فرض

(حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس شوریٰ ۱۹۶۷ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی یہ پیشکش قبول فرمائی تھی کہ اگر احمدی خواتین سائنس بلاک کی تعمیر کا ابتدائی نصف خرچ ۷۵۰۰۰ روپے کا تخمینہ برداشت کرلیں تو جامعہ نصرت میں احمدی بچیوں کے لئے سائنس کی جماعتیں کھول دی جائیں۔ یہ چندہ جون ۶۷ء سے لیا جانا شروع ہوا۔ اور اس وقت تک ہماری بہنوں کی طرف سے صرف آٹھ ہزار سات سو اکہتر روپے جمع ہوئے ہیں۔ پچھتر ہزار میں سے صرف آٹھ ہزار کی رقم سال ڈیڑھ سال کے عرصہ میں جمع ہونی کوئی قابل ذکر کارنامہ نہیں کہلا سکتی جنہوں نے عظیم الشان قربانیاں دے کر مساجد تعمیر کروائیں اور سلسلہ کی سب مرکزی تحریکات میں قابل قدر قربانیاں دیں۔ ان کا اس سلسلہ میں پیچھے رہنا حیرت کی بات ہے معلوم ہوتا ہے کہ لجنہ کی عہدہ داروں کے ذریعہ تمام احمدی خواتین تک یہ تحریک نہیں پہنچی ورنہ اب تک یہ چندہ پورا ہو چکا ہوتا۔

لجنہ کراچی سے بیگم چوہدری شاہ نواز صاحب نے نو سو روپے چندہ روز ہوئے اس مد میں بھجوائے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور دوسری احمدی بہنوں کو ان کے نیک نمونہ کی تقلید کی توفیق عطا کرے۔

تمام لجنات خواہ شہری ہوں یا دیہاتی ان کو ایک منظم کوشش اس سلسلہ میں وعدہ جات لینے اور وصول کرنے کی کرنی چاہیئے۔ چونکہ اس سلسلہ میں پچھتر ہزار کی رقم کو پورا کرنے کے لئے اس کے مطابق وعدہ جات لے کر نہیں بھجوائے گئے۔ اس لئے وصولی کی طرف بھی کم توجہ ہے کوشش کریں کہ جلد سے جلد یہ چندہ پورا ہو تا جامعہ نصرت میں اپنے دینی ماحول میں سائنس کی تعلیم کا بھی اعلیٰ انتظام جلد سے جلد ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کو توفیق عطا کرے کہ وہ استحکام مرکز اور اشاعت اسلام کی خاطر زیادہ سے زیادہ قربانیاں دے سکیں!

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ضرورت
نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کے لئے ماہر فن اوورسیر کلاس پاس مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اس صیغہ کے افسر کی حیثیت سے کام کرے گا۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق مفت علاج رخصتوں، پنشن و پراویڈنٹ فنڈ کے حقوق حاصل ہوں گے۔

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے درخواست دہندگان اپنی درخواستیں امیر یا صدر مقامی انجمن احمدیہ کے ذریعہ مع نقول سرٹیفکیٹ اور عمر جلد بھجوائیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں:

ربوہ میں یوم آزادی کی خصوصی تقریبات
اجتماعی دعائیں، کھیلوں کے مقابلے غرباء میں کھانے کی تقسیم، جلسہ عام اور چراغاں

ربوہ ۱۵ ظہور۔ کل مورخہ ۱۴ ظہور (اگست) کو یہاں پر پاکستان کے اکیسویں یوم آزادی کی تقریبات اہتمام کے ساتھ منائی گئیں۔ اس مبارک دن کا آغاز جملہ مساجد میں نماز فجر کے بعد پاکستان کی سلامتی، استحکام، اور ترقی کے لئے خصوصی اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا۔ اس روز تمام مرکزی اداروں میں عام تعطیل رہی۔ دارالضیافت کی طرف سے غرباء اور مساکین کو کھانا کھلایا گیا۔ مختلف کھیلوں فٹ بال، ہاکی، والی بال اور کبڈی کے مقابلے ہوئے اور جیتنے والی ٹیموں کو لوکل انجمن کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔ لوکل انجمن کی طرف سے ہسپتال کے مریضوں میں دودھ اور پھل تقسیم کئے گئے۔ رات کو چراغاں کیا گیا۔ ٹاؤن کمیٹی کے دفتر پر پاکستان کا قومی جھنڈا لہرایا گیا۔

بعد نماز مغرب گول بازار کے کھلے میدان میں لوکل انجمن کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام زیر صدارت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل امیر مقامی منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ اور مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب اور مکرم عبدالسلام صاحب اختر نے اپنا تازہ منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے نے تقاریر فرمائیں جن میں آپ نے قیام پاکستان کے سلسلے میں جماعت احمدیہ کی خدمات اور اس کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔

آخر میں صاحب صدر نے تقریر کرتے ہوئے بتایا موجودہ حکومت کے عہد میں پاکستان نے غیر معمولی طور پر ہمہ جہتی ترقی کی ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ملک کی تعمیر و ترقی میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں، حکومت کے قائدین کے لئے دعائیں کریں اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں۔ آخر میں محترم قاضی صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

پاکستان بھر میں یوم آزادی کی تقریبات جوش و خروش سے منائی گئیں
قوم کے نام صدر ایوب کا پیغام

لاہور ۱۵ اگست۔ کل پاکستان کے اکیسویں یوم آزادی کی تقریبات ملک بھر میں بڑے جوش و خروش سے منائی گئیں۔ اس دن ملک میں عام تعطیل تھی۔ صبح تمام مساجد میں پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ اور ڈھاکہ میں توپوں کی سلامی ہوئی۔ کھیلوں کے مقابلے ہوئے جلسے منعقد ہوئے۔ غرباء میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ اور رات کو سرکاری اور نجی عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔

اس موقعہ پر صدر ایوب نے قوم کے نام پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں عوام کی بہتری کے لئے انتھک محنت کے جذبہ سے کام کرنا چاہیئے اور اس مقصد کے لئے تعمیری انداز فکر اختیار کرنا چاہیئے۔ آپ نے قومی اتحاد اور نظم و ضبط کی ضرورت پر زور دیا۔ اور فرمایا کہ فلاحی مملکت کی تشکیل کے لئے پاکستانی عوام کو متحد ہو کر کام کرنا چاہیئے۔ ملک کی ترقی اور دفاع جیسے اہم مسائل میں ان کے درمیان قطعاً کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیئے۔

درخواست دعا

میری خوشدامن محترمہ حشمت بیگم صاحبہ آف لاہور کئی سالوں سے عارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہوگئی ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خالد محمود بھٹی ایڈووکیٹ پیپلز کالونی۔ لائل پور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷